قاری فیوض الرحمٰن ایم۔ اے
ایبٹ آباد

مشاہیر علماء سرحد
قسط ۱

تذکرۂ اساتذہ
دارالعلوم حقانیہ

اساتذہ دارالعلوم حقانیہ میں سرِفہرست حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ ہیں جن کا مختصر تذکرہ راقم کے قلم سے خدام الدین لاہور یکم ستمبر ۱۹۷۲ء میں شائع ہو چکا ہے، جسے قدرے تفصیل سے قلمبند کرنے کے بعد الحق میں بھی شائع کیا جائے گا۔

(فیوض الرحمان)

★ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب مدظلہٗ (فاضل دیوبند)

وطن اصلی | زروبی، تحصیل صوابی، ضلع مردان۔

ولادت | آپ ۱۹۰۸ء میں مولانا خلیل الرحمٰن بن مولوی شاہ غریب بن مولانا سعدالدین کے گھر زروبی میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم | پرائمری سکول کی تعلیم کے بعد اپنے والد صاحب سے فارسی نظم شروع کی، پھر موضع "کھڈی" کے مولانا عبدالرؤف صاحب سے کافیہ اور شرح جامی پڑھیں، جلالیہ کے مولانا عبداللہ جان صاحب سے (جو شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے بھی اساتذہ میں سے تھے۔) مابقی شرح جامی اور الفیہ سعدیہ نامی کتابیں پڑھیں۔ منطق کے رسائل آپ نے شہباز گڑھ کے مولانا عبدالمنان صاحب سے پڑھے۔ پھر آپ حضرت مولانا قطب الدین غورغشتوی کی خدمت میں پہنچے اور ان سے دو سال کے عرصۂ قیام میں مسلم، ملا حسن، غلام یحییٰ، قاضی، امور عامہ، خیالی اور نور الانوار وغیرہ کتب پڑھیں۔ بعد ازاں آپ حضرت مولانا غلام نبی صاحب ہزاروی، تلمیذ حضرت شیخ الہند ساکن گیدڑ پور تحصیل مانسہرہ (ہزارہ) کے ہاں تحصیل علم کے لئے گیدڑ پور پہنچے، اور زندگی کے آخری لمحات تک ان سے پڑھتے رہے: آپ کو دو سال ان کی خدمت میں رہ کر مسلم

حصہ تصدیقات، شرح عقائد، السبع المعلقات، مفتاح العروض، میبذی، صدرا اور حمد اللہ وغیرہ کتب پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

ایک سال آپ نے اپنے ماموں مولانا محمد صاحب (جو ان دنوں چکوال ضلع جہلم میں تدریس پر مامور تھے) کے پاس گذارا اور ان سے مطول، مختصر المعانی، مشکوٰۃ اور جلالین پڑھیں۔

اعلیٰ تعلیم کے لئے روانگی | ۱۳۵۱ھ میں آپ نے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور تکمیل کتب کے بعد ۱۳۵۳ھ میں حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی سے بخاری شریف، مولانا محمد ابراہیم صاحب بلیاوی سے مسلم شریف، حضرت مولانا رسول خان صاحب ہزاروی سے طحاوی اور حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب سے موطا امام مالک پڑھیں۔

تدریسی خدمات | فراغت کے بعد آپ دہلی تشریف لے گئے، آپ کو تپدق کی تکلیف تھی، حکیم نابینا انصاری نے علاج کیا، ۱۳۵۴ھ میں آپ نے مدرسہ رحیمیہ دہلی میں تدریس کا آغاز فرمایا، اور تین سال تک مختلف علوم وفنون کی کتابیں زیر درس رہیں، پھر آپ مدرسہ رحمانیہ دہلی میں منتقل ہوگئے اور وہاں دس سال تک پڑھاتے رہے۔ اسی اثناء میں آپ چھٹی پر وطن تشریف لے آئے۔ ۴ ماہ تک گھر پہ رہے۔ اسی دوران آپ کو مہتمم صاحب رحمانیہ کیطرف سے خط موصول ہوا کہ تدریس کے لئے آجائیں۔ آپ نے ۱۰ر شوال تک پہنچنے کا وعدہ فرمایا، لیکن ۱۰ر شوال سے پہلے ہی پاکستان وجود میں آگیا۔ پھر گھر پہ تدریس کا سلسلہ شروع فرما دیا۔

دارالعلوم حقانیہ میں | دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے افتتاح کے بعد یہاں تدریس شروع کی لیکن خرابی صحت کی وجہ سے تدریس کا یہ سلسلہ چھ ماہ سے زائد جاری نہ رہ سکا۔ آپ گھر چلے گئے اور تقریباً چھ سال تک گھر پہ تدریس کا شغل بھی کچھ نہ کچھ جاری رکھا۔ حضرت مولانا محمد یوسف صاحب بنوری کے ارشاد پر آپ نے ایک سال مظہر العلوم کھڈہ کراچی میں بھی تدریسی خدمات انجام دیں۔ ساتھ ساتھ علاج بھی کرواتے رہے۔ پھر کراچی سے واپس تشریف لے آئے اور حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ بانی ومہتمم دارالعلوم حقانیہ کی دعوت پر دوبارہ ۱۹۵۸ء میں تدریسی خدمات شروع کیں اور گذشتہ سولہ سال سے اسی دارالعلوم کی رونق کو بڑھانے میں مصروف ہیں دارالعلوم حقانیہ میں ہمیشہ بلند پایہ کتب مثلاً دورہ حدیث مسلم شریف تفسیر میں بیضاوی اصول فقہ میں تلویح توضیح زیر درس رہتی ہیں۔

صوفیانہ مسلک | آپ نے پہلی بیعت حضرت شیخ الاسلام سید حسین احمد صاحب مدنیؒ